NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2018

URDU SECOND ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours   100 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 9 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Start each question on a new page. Answer both Sections A and B.
4. Leave a line open between answers.
5. All answers must be in URDU.
6. Strike out all rough work.
7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.

IEB Copyright © 2018

SECTION A

QUESTION 1 COMPREHENSION

سوال نمبر۱ : کہانی ۔

رمضان شریف کی اُنتیسویں تاریخ تھی۔ مَغرِب کا وقت تھا۔ لوگ عید کا چاند دیکھ رہے تھے۔ کچھ لوگ چھتوں پر کھڑے تھے، کچھ میدان میں۔ سب کی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھی ہوئی تھیں۔

کسی نے کہا: ''میں نے دیکھ لیا، دیکھ لیا، وہ رہا چاند۔''

دوسرے نے پوچھا: ''کہاں ہے؟ مجھے بھی دکھاؤ۔''

بچوں نے خوش ہوکر چلاّنا شروع کیا:

وہ دیکھو! وہ نکلا چاند   عید کا پیارا پیارا چاند
آہا! آئی میٹھی عید   دُودھ، سوئیاں لائی عید

لوگ ''نیا چاند دیکھنے کی دعا'' پڑھنے لگے۔ ایک دوسرے کو عید کی مُبارک باد دینے لگے۔ لو! سویرا ہوگیا۔ آج عید کا دن ہے۔ ہر طرف خوب چہل پہل ہے۔ چھوٹے بڑے سب بہت خوش ہیں۔ سب نے نہادھوکر نئے نئے کپڑے پہنے ہیں، کپڑوں میں عطر لگایا ہے۔ بچوں کی خوشی کا کیا کہنا؟ رنگ رنگ کے کپڑے اور چمکیلی ٹوپیاں پہنے ہوئے ہیں۔ اپنے کپڑے ایک دوسرے کو دکھاتے پھر رہے ہیں۔ ہنس ہنس کر ایک دوسرے سے باتیں کررہے ہیں۔ عید کی مبارک باد دے رہے ہیں۔

بچیاں بھی بہت خوش ہیں۔ نئے نئے چمکیلے کپڑے اور رنگارنگ چوڑیاں پہنے ہیں۔ ہاتھوں میں مہندی لگی ہوئی ہے۔

عید کی نماز کا وقت ہوگیا۔ ''شیر خرما'' اور سوئیاں کھا کر بچے بھی بڑوں کے ساتھ عید گاہ پہنچ گئے۔

عید کی نماز ختم ہوئی۔ سب ایک دوسرے کو مُبارک باد دینے لگے۔

[سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ۔ کراچی ۲۰۱۰ء]

IEB Copyright © 2018

سوال نمبر ۱ : جواب لکھیئے

(1) ۱. لوگ چھتوں پر کیوں کھڑے تھے ؟

(1) ۲. بچے خوش ہو کر کیا کرنے لگے ؟

(1) ۳. لوگوں نے کتنے روزے دیکھتے تھے ؟

(1) ۴. تین (۳) کھانے کے نام لکھیئے ؟

(1) ۵. نہا دھوکر سب نے کیا کیا تھا ؟

سوال نمبر ۲

ایک ایک پیراگراف لکھیئے . (۵ جملے) .

(5) ۱. عید کا چاند دیکھ کر لوگ کیا کیا کرنے لگے .

(5) ۲. عید گاہ .

سوال نمبر ۳ . جملے پورے کیجئے .

(2) ۱. سب کی نگاہ آسمان کی طرف اُٹھی تھی کیونکہ ______ .

(2) ۲. ہر طرف خوب چہل پہل تھی کیونکہ ______ .

(2) ۳. سب نے نہا دھوکر نئے نئے کپڑے پہنے کیونکہ ______ .

۴. عید کے دِن گھر گھر میں مزیدار کھانے پکاتے ہیں
(2) اور سب مِل کر ______ .

(7) سوال نمبر ۴ . مسلمان عید کس طرح مناتے ہیں . (۱۰-۸ لائن لکھیئے) .

[30]

QUESTION 2 PICTURE

سوالنمبر ۲ : تصویر
جواب لکھیئے.

[شمع ؛ جون ۲۰۱۲ء کراچی۔]

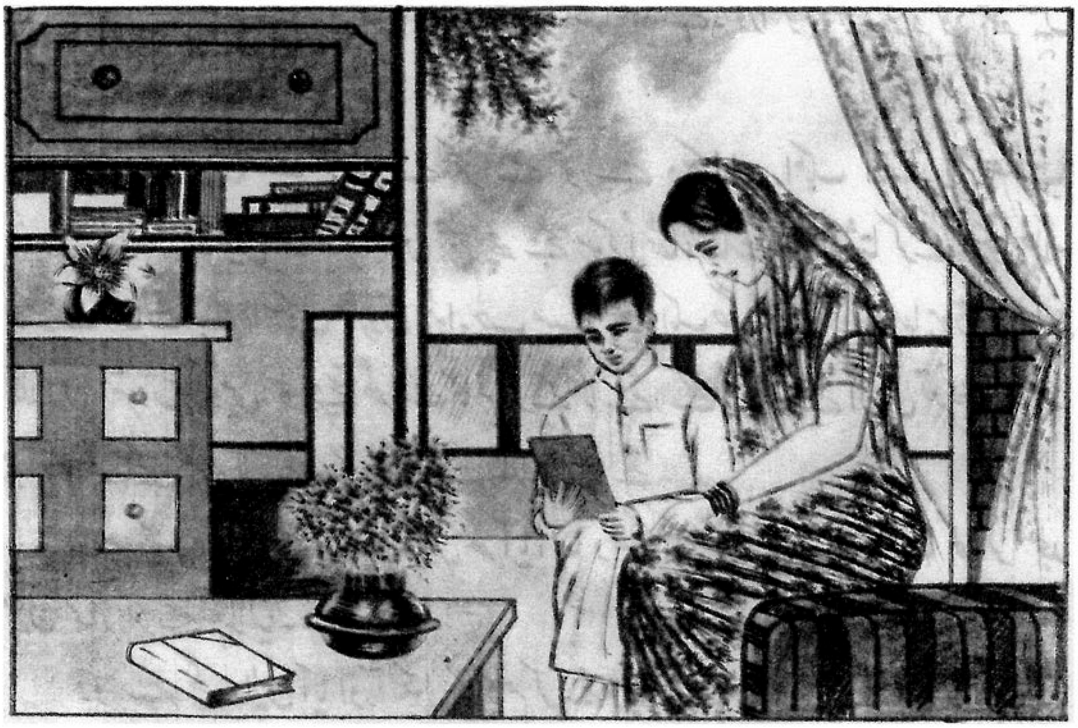

۱. چار (۴) چیزیں کے نام لکھیئے جو آپ کو تصویر میں نظر آتی ہیں؟ (2)

۲. ایک ایک پر دو (۲) جملے لکھیئے. (8)

[10]

IEB Copyright © 2018

QUESTION 3 GRAMMAR

سوال نمبر ۳ - گرائمر

پڑھیے۔

آزاد ہونے کے بعد حضرت بلالؓ ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہتے۔ آپؐ کا ہر حکم مانتے اور آپؐ کی ہر ضرورت کا خیال رکھتے۔ آپؐ کو بھی حضرت بلالؓ سے بہت محبّت تھی۔

حضرت بلالؓ اِسلام کے سب سے پہلے مُؤذّن تھے۔ ہجرت کے دوسرے سال حضورؐ نے اُن سے فرمایا کہ وہ مسجدِ نبویؐ کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان دیں۔ اُنھوں نے بڑی اچھی اور بُلند آواز میں اذان دی اور اِس طرح لوگوں کو نماز کے لیے بُلایا۔ اس کے بعد حضرت بلالؓ ہی اذان دیتے رہے۔

حضورؐ کی وفات کے بعد حضرت بلالؓ بے چین رہا کرتے تھے۔ اُنھوں نے حضرت ابوبکر صدّیقؓ سے مدینہ چھوڑنے کی اِجازت مانگی۔ لیکن حضرت ابوبکرؓ نے اُنھیں اپنے سے الگ کرنا گوارا نہیں کیا۔

[پنجاب بُک بورڈ لاہور]

سوال نمبر ۱۔ جواب لکھیے: الفاظ کی معنی لکھیے۔

(1) ۱. مُؤَذِّن

(1) ۲. اذان

(1) ۳. قُرآن

(1) ۴. مُسافِر

(1) ۵. وفات

سوال نمبر ۲.

الفاظ کی ضد لکھئے.

۱. اوّل (1)

۲. مُحبّت (1)

۳. چھت (1)

۴. حلال (1)

۵. زندہ (1)

سوال نمبر ۳ جواب لکھئے.

۱. حضرت بلالؓ کون تھے؟ (1)

۲. حضرت بلالؓ نبیؐ کی خدمت میں کب حاضر ہوئے؟ (1)

۳. نبیؐ نے حضرت بلالؓ کو کیا فرمایا تھا؟ (1)

۴. حضرت بلالؓ اور حضرت ابوبکرؓ کا کیسا رشتہ تھا؟ (1)

۵. حضرت بلالؓ کیوں بے چین رہا کرتے تھے؟ (1)

نمبر ۴: پیراگراف لکھئے. (۴-۵ لائن).

حضرت بلالؓ کی اذان. (5)

[20]

60 marks

IEB Copyright © 2018

SECTION B **PRESCRIBED TEXT**

نظم . اُستاد

QUESTION 4 **POETRY**

سوال نمبر۴

میرے اُستاد مہرباں ہیں آپ　　خوش مزاج اور خوش زباں ہیں آپ
پیار کرتے ہیں ہم کو ماں کی طرح　　باپ کی طرح مہرباں ہیں آپ
کِس قدر پیار سے پڑھاتے ہیں　　نرم گُفتار، خوش بیاں ہیں آپ
ہم ہیں رنگین پھول گُلشن کے　　اور گُلشن کے باغباں ہیں آپ
آپ کو فِکر بس ہماری ہے　　کِس قدر نیک پاسباں ہیں آپ
آپ عِلم و ادب سِکھاتے ہیں　　آپ اِنساں ہمیں بناتے ہیں
LINE: 7　آپ کو ہم ہمیشہ چاہیں گے　　آپ کو ہم نہ بھُول پائیں گے

سوال نمبر۱. جواب لکھیۓ .

۱. اُستاد بچّوں کو کِس طرح پڑھاتے ہیں؟ (2)

۲. اُستاد میں کیا کیا خوبیاں پائی جاتی ہیں؟ (2)

۳. اُستاد کِس کی فکر کرتا ہے؟ (2)

۴. اگر آپ کی اِسکول میں اُستاد نہیں ہوتے تو کیا ہوتا؟ (2)

سوال نمبر۲. شعر کی معنیٰ لکھیۓ :

LINE 7　آپ کو ہم ہمیشہ چاہیں گے　　آپ کو ہم نہ بھُول پائیں گے.

(۳-۴ لائن) (4)

سوال نمبر۳ ' میرے اُستاد مہربان ہیں ' ایک پیراگراف لکھیۓ.

(۶-۸ لائن) : (8)

[سِندھ ٹیکسٹ بک بورڈ. کراچی]

[20]

QUESTION 5 SHORT STORY سوال نمبر ۵ ۔ کہانی ۔ اِسپتال ۔

ارے، سامنے چوراہے پر دیکھو، بھیڑ کیسی لگی ہے۔ دیکھو، آدمیوں کے پاس ہی ایک لاری بھی کھڑی ہے۔ چلو، ذرا دوڑ کر چلیں اور دیکھیں، کہ کیا ہوا ہے۔

اَرے، یہ تو ایک آدمی خون میں تر بتر پڑا ہے۔ شاید یہ لاری کے نیچے کُچل گیا۔ آؤ، کسی سے پوچھیں۔ ” کیوں بھائی، کیا بات ہوئی۔ یہ آدمی بےچارا خون میں ڈوبا ہوا کیسے پڑا ہے۔“ بھائی ، کیا بتائیں! یہ گاڑی والے اِتنی تیزی سے گاڑی چلاتے ہیں، کہ روز کوئی نہ کوئی کُچل جاتا ہے۔ یہ غریب بھی گاڑی کے نیچے دب گیا۔ اور جب ہی سے بے ہوش پڑا ہے۔

” تو اب اِس کا عِلاج کون کرے گا؟“

” ہم لوگ اِسے اسپتال لے جا رہے ہیں۔“

” تو کیا اسپتال میں پیسے خرچ نہیں ہوں گے۔؟“

” نہیں نہیں، تمھیں شاید نہیں معلوم، اسپتال تو اِسی لئے کھولے جاتے ہیں، کہ وہ لوگ جِن کے پاس کھانے تک کو پیسے نہیں، اِن اسپتالوں میں مُفت عِلاج کرا سکیں۔“

” پھر اِن اسپتالوں کا خرچ کون دیتا ہے؟“

” کُچھ اسپتال تو سرکار کی طرف سے کھولے جاتے ہیں۔ اِن میں امیر آدمی بھی چندہ دیتے ہیں۔ اور کُچھ اَیسے ہیں جو مُلک کے امیر غریب مِل کر اپنے بھائیوں کی بھلائی کے لئے کھول دیتے ہیں۔ اِن اسپتالوں میں مریضوں کو دوا بھی مُفت مِلتی ہے۔ اور جو لوگ زِیادہ بیمار ہوتے ہیں اُنھیں بغیر کسی خرچ کے اسپتال میں رکھا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو کھانا بھی مُفت مِلتا ہے۔“

[سِندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ۔ کراچی۔]

IEB Copyright © 2018

نمبر۱ : جواب لکھیے۔

۱۔ لاری کے پاس بھیڑ کیوں تھی؟ (1)

۲۔ زخمی کو لوگ کہاں لے جا رہے ہیں؟ (1)

۳۔ اسپتال کیوں اس کو لے جاتے ہیں؟ (1)

۴۔ اسپتال میں کون کون کام کرتے ہیں؟ نام لکھیے۔ (2)

نمبر۲ الفاظ کو جملوں میں لکھیے۔

۱۔ لاری (1)

۲۔ گاڑی (1)

۳۔ مریض (1)

۴۔ امیر آدمی (1)

۵۔ سرکار (1)

نمبر۳۔ پیراگراف لکھیے۔ (۵-۶ جملے لکھیے)۔

۱۔ زخمی کو آپ کس طرح مدد کریں گے؟ (5)

۲۔ شہر کی اسپتال۔ (5)

[20]

40 marks

Total: 100 marks

IEB Copyright © 2018